نظامت زرعی اطلاعات پنجاب

21۔سر آغا خان سوئم روڈ لاہور

Ph.042-99200731, 99200729, E.mail:mediaresearch34@gmail.com

www.facebook.com/AgriDepartment

پریس ریلیز

محکمہ زراعت پنجاب نے موسم گرما میں آم کے باغبانوں کے لئے سفارشات جاری کر دیں

لاہور:**16 مئی 2022**( )ترجمان محکمہ زراعت پنجاب کے مطابق پاکستان آم کے زیر کاشت رقبے کے لحاظ سے دنیا کا 7ویں نمبر پر ہے جہاں اس کی کاشت ایک لاکھ 72 ہزار 308 ایکٹر رقبہ پر ہے۔صوبہ پنجاب میں آم کا زیر کاشت رقبہ ایک لاکھ 11 ہزار 432 ایکٹر ہے۔ پاکستان میں آم کی سالانہ پیداوار 20 لاکھ میٹرک ٹن ہے جس میں سے صرف صوبہ پنجاب میں قریباً 13 لاکھ میٹرک ٹن سے زائد پیداوار حاصل ہوتی ہے۔ترجمان محکمہ زراعت کے مطابق امسال موسم گرما میں درجہ حرارت میں اضافہ سے اور بارشیں نہ ہونے کے باعث ہوا میں نمی کا دباؤ انتہائی کم جا رہا ہے جس کے باعث آم کا پھل متاثر ہو رہا ہے۔آم کی اچھی فلاورنگ کے لئے مارچ میں درجہ حرارت پہلے پندرہ دنوں میں 13 تا 30 ڈگری سینٹی گریڈ ہونا ضروری ہوتا ہے مگر امسال اُن دنوں درجہ حرارت 40 ڈگری سینٹی گریڈ ہو گیا۔ایک اندازے کے مطابق موسمیاتی تبدیلیوں اور درجہ حرارت بڑھنے کے باعث پیداوار میں آم کی پیداوار کمی کا امکان ہے۔اس لئے آم کے باغبان باغات میں نمی زیادہ کرنے کے لئے روٹاویٹر/ ہل وغیرہ بالکل نہ چلائیں اور وقفہ آبپاشی کم یعنی 10 یا 12 دن رکھیں۔آم کے چھوٹے پودوں کو ہفتہ وار آبپاشی کا شیڈول رکھیں۔خشک سالی کی وجہ سے آم کے باغات میں تھرپس اور مائٹس کے حملہ کا امکان زیادہ ہو جاتا ہے۔تھرپس یا مائٹس کے حملہ کی صورت میں باغبان مقامی زرعی ماہرین کے مشورہ سے سپرے کریں۔اس کے علاوہ باغبان موسم گرما میں گھاس اور پودوں کی کٹائی سے گریز کریں۔ پودوں میں قوت مدافعت بڑھانے کے لئے حل پذیر پوٹاش کا 1 تا 2 فیصد سپرے کریں۔

☆☆☆☆